

ونیتا ووگڈ

## پرنٹ سازی میں مہارت

کومود موہن



اویور وونیتا ووگڈ (دالین) کا بنایا ہوا ایک  
کول اگراف

یکساں نہیں ہوتے۔ وہ آرٹ میں جاری امریکی طرز پر بالکل بعد تھائی ٹگس بچے کے گانی، فیر ورنی اور زمطانی کے ساتھ سترے یا روپیلے کو یہی نفاست سے چھا کر اپنے فن پارے کو بالکل منزد اور کلش ہادیتی ہیں۔ وہ لگہ اپنے ایک سے زیادہ نہایت نئیں پرنسپر ورثت کر رکھی ہیں۔

ان کے شورہ باریل فری کہتے ہیں کہ "ان کے فن پارے لگوں کو مخت کرتی ہیں، انہیں خوبصورتی کے مقامات پر نگاہ رکھنے ہیں۔ جیسے ہماری اسی احیان کے

ساتھ ورثت دیتی ہیں جیسے ہماری اسی احیان کے خیال رکھتے ہیں پر کپاٹی ہیں اور اس طرح کو اگراف کی ایک پیٹت تیرہ ہوئی ہے۔ وہ اس میں جاپانی

وگڈ کے ۲۰۰۳ مالی میٹنیں اغیان کے طالب علم ہیں، کچھ

ہیں کہ "امریکہ میں ایک بعد تھائی مالی مالی اس سے مختلف ہوئی ہے۔ جب میں ہمیں نام میں کہتا ہیں کہ "اے ایک بعد تھائی مالی مالی اس کے بعد اسی میں اسی میٹنیں ایک بعد تھائی مالی مالی اس سے مختلف ہوئی ہے۔

اسی میٹنیں ایک بعد تھائی مالی مالی اس سے مختلف ہوئی ہے۔ جب میں ہمیں نام میں کہتا ہیں کہ "اے ایک بعد تھائی مالی مالی اس کے بعد اسی میٹنیں ایک بعد تھائی مالی مالی اس سے مختلف ہوئی ہے۔

اے ایک بعد تھائی مالی مالی اس کے بعد اسی میٹنیں ایک بعد تھائی مالی مالی اس سے مختلف ہوئی ہے۔ جب میں ہمیں نام میں کہتا ہیں کہ "اے ایک بعد تھائی مالی مالی اس کے بعد اسی میٹنیں ایک بعد تھائی مالی مالی اس سے مختلف ہوئی ہے۔



طرح طرح کے کانٹہ جھینک، وہ دنیا ہر کے سڑکے دران اکھاریں ہیں۔ جسے خود بکر کے ساتھ دہ، ان پیروں کو مخت کرتی ہیں، انہیں خوبصورتی کے ساتھ ورثت دیتی ہیں جیسے ہماری اسی احیان کے ساتھ ورثت دیتی ہیں جیسے ہماری اسی احیان کے خیال طرح دیتی ہیں اور اس طرح کو اگراف کی ایک پیٹت تیرہ ہوئی ہے۔ وہ اس میں جاپانی

کو اگراف میں دھانی جذب کرنے کے لئے

اس پر ایک ٹول کیا جاتا ہے جسے گیوچک کہتے ہیں

اس کے بعد سے توں کرنے والے ایک آئے سے

کی بارگزاری کا راستہ ہے جس میں اسی طرح کے دوسرے

اے جس میں برگراں نے پانچ سو ہر سی پیٹلے

اچھے پونک کے لئے استعمال کیا تھا۔ پیٹل رگس

کرتی ہیں جو کوئاں اور گراں جس کی لمبی ٹیک

ہے، یہ مشقت طلب اور وقت طلب ہے شاید ان کا

تقریباً ایک ٹولنگ چاٹا ہے۔ وہ لگہ ایک طلے کے

کومود موہن ہی اعلیٰ میں تھام ایک فری لائس رائٹر اور

فوٹو جوئٹر ہیں۔

چالا بے بہڑہ، ہٹکن ہٹ سے قرب ہی ہے جہاں مجھے شورہ باریل ہوتا ہے۔ وہ وڈا یک کھنیں ہلا کرتے ہے۔ ہلے مجھے یہ جس مسلم تھا کہ سرکے میں پرنسپ سازی کے شہر و معرفت احمد چان پول جوں کی شاگردی کا سیم موقع ہاں ملتگا۔

وہ لگہ جن کی شادی کو جس پھر مارے ہے تھے اپنے ان شاس ساس کے امراء میں ہے پس۔ ۱۹۸۳ء میں دلبری میں کے ساتھ کام کرنے لگیں۔ ۲۰۰۳ء میں اپنی ایک "مرے خواب میں بھی ہاتھ میں" میں لگہ جن کے ساتھ میں اپنے دل اور دل میں آئی تھی کہ ایک دن میں بھی ان آرٹس میں صدر رہیں۔ جہاں تے پالاں وہیں آرٹ سفر پر اسی میں شال ہو گی جن کے فن پاروں کی گلوکاٹ پر نداش ہو رہی ہے۔ شہری و فردوخت بھی کہ رہے ہیں۔

درائل ۱۹۸۹ء سال وہ لگہ ان شادووں اور فرداں میں سے ہیں جنہیں لگونا جھی میں اپنے فن پاروں کی آرٹ فیٹل کے ملادہ انبیا نے اور بھی میں آرٹ فیٹل کی سالہ انبیا میں ساتھ لگونا جھی میں اپنے دل کے لئے مسلسل چہ بار ملک کیا جا چکے۔ اب ان کرمیں میں اس فیٹل میں بھاری اپنے فن پاروں کی بیان لیتھن اس فیٹل کی ساتھ بھری اپنے فن پاروں کی بیان لیتھن کیتھا۔ سان پورہ، لکی فریا، ۲۰۰۴ء کے گریلیں، کرمیں پرنسپ سیکھ گریب ۷۰ جس میں امریکہ، جاپان کو ریا اور بیدبپ کے چھوڑے پرنسپ سازیوں کے ملٹریں اور فردوخت کر رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ "۱۹۸۰ء کے ملٹرے کے باختر میں جب میں کائن آف آرٹ، تھی دلی میں قان آرٹ"۔

وہ لگہ کی ذکری کے لئے مطالعہ کر دی جی ۷ دس برس کی پرنسپ سازی میں خاص مہارت دیکھ کر کرتی ہیں جو کوئاں اور گراں جس کی لمبی ٹیک ایک سیکھنے کی پوچھتے ہیں جس سے مشق طلب ہے شاید ان کا ایک طرف رہا ہو۔ وہ لگہ ایک میں باختر میں اپنے خواب کی سیکھی کے لئے بڑھتے کے قابل ہو گئی جب مجھے یہ مسلم ہوا کہ کیل فریا باخملیات ہیں وہ اس طرح کی تھکنی ہوئی جیزیں اکھا کریں ہیں۔ جیسے کہاں، کہپ اور پیٹھے جانے والے